بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ کے دن غسل نہ کرنا گناہ ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا جمعہ کے دن غسل نہ کرنے سے آدمی گنہگار ہوجاتا ہے؟

جواب

جس شخص پر جمعہ فرض ہے، اس کے لیے جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے۔ لہٰذا اگر کوئی عذر نہ ہو تو نمازِ جمعہ کے لیے غسل کا اہتمام کرنا چاہیے، کیونکہ احادیثِ مبارکہ میں اس کی ترغیب وارد ہوئی ہے۔ تاہم جمعہ کے دن غسل نہ کرنے سے آدمی گنہگار نہیں ہوتا، اور بغیر غسل کے نمازِ جمعہ ادا کرنا بھی درست ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسلِ جمعہ کی ترغیب یوں ارشاد فرمائی ہے: "اذا جاء احدکم الجمعة فليغتسل" ترجمہ: جب تم میں سے کوئی نمازِ جمعہ پڑھنے آئے، تو اسے چاہیئے کہ وہ غسل کرے۔ (صحیح البخاری، جلد 1، صفحہ 120، مطبوعہ کراچی)

اس حدیثِ پاک کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ اللہ القوی ارشاد فرماتے ہیں: "خیال رہے کہ غسل نمازِ جمعہ کے لیے سنت ہے، لہٰذا جن پر جمعہ فرض نہیں، ان کے لیے یہ غسل سنت بھی نہیں، جیسا کہ اس حدیث سے یہ معلوم ہوا۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 1، صفحہ 345، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ، گجرات)

تنویر الابصار مع درمختار میں غسلِ جمعہ کا حکم یوں بیان کیا گیا ہے: "(وسن لصلاة جمعة و) لصلاة (عيد)" ترجمہ: نمازِ جمعہ اور نمازِ عید کے لیے غسل مسنون ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے: "هو من سنن الزوائد، فلا عتاب بتركه كما في القهستاني" ترجمہ: یہ غسل سننِ زوائد میں سے ہے، لہٰذا اسے چھوڑنے پر عتاب نہیں، جیسا کہ قہستانی میں ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 1، صفحہ 168، مطبوعہ دارالفکر)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5387

تاریخ اجراء: 05 ربیع الاول 1448ھ / 19 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net